السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نکاح ام کلثوم کا فیصلہ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نکاح ام کلثوم کا فیصلہ

شیعہ سنی میں عرصہ سے یہ مذاکرا زیر بحث چلا آرہا ہے کہ حضرت عمر خلیفہ ثانی کا نکاح ام کلثوم بنت علی سے ہوا تھا یا نہیں یہ ایک تاریخی واقعہ ہے اس لئے محل نزاع نہیں ہونا چاہیے تھا مگر چونکہ اس کا نتیجہ تخیال شیعہ گروہ شیعی عقیدہ کے خلاف ظہور پذیر ہوتا ہے اس لئے وہ اس نکاح سے انکار کرتے رہتے ہیں ان کے خیال میں حضرت عمر خلیفہ ثانی بوجہ عدم ایمان ام کلثوم بنت علی کے ساتھ نکاح کرنے کے اہل نہ تھے اس لئے وہ اسی کوشش میں رہتے ہیں کہ جس طرح بھی ہو یہ نکاح ثابت نہ ہو پائے واقعی بات یہی ہے کہ اگر ام کلثوم بنت علی کا نکاح حضرت عمر کے ساتھ ہو چکا ہے تو حضرت موصوف مورد عتاب نہیں ہونے چاہیئں اس صورت میں حضرت عمر فاروق پر عتاب کرنے سے مولی علی مرتضی محل عتاب ٹھہراتے ہیں کیونکہ ایک مخالف کہہ سکتا ہے کہ انہوں نے ایسی بزدلی کیوں دیکھائی کہ اپنی معصوم لڑکی ایک بددین کے حوالے کر دی معاذ اللہ پس درصورت ثبوت واقعہ نکاح دو حال سے خالی نہیں۔

حضرت عمر پکے مومن تھے 2 حضرت علی ضعیف الایمان تھے اخبار اہل حدیث میں یہ مضمون بارہا مدلل شائع ہوا ہے جس کے جوابات شیعہ حضرات کی طرف سے آتے رہے مگر اس دفعہ جو جواب اب آیا وہ ہمارے نزدیک فیصلہ 1 کن ہے اخبار شیعہ نے اس کے متعلق ایک عجیب فقرہ لکا ہے کہ ام کلثوم زوجہ عمرہ جو اپنے بیٹے زید کے ساتھ 50 ہجری سمہ یا اس سے پہلے مرگئی تھی ہرگز بنت فاطمہ نہ تھی بلکہ کوئی اور ام کلثوم تھی جس کو مؤرخین نے دھوکا کھا کر بنت علی لکھ دیا (اخبار شیعہ 16 اگست سن رواں ص ۳)

اہلحدیث

شیعہ کا یہ فقرہ پڑھ کر ہمارے منہ سے بے ساختہ نکل گیا راہ پر تو ان کو لے آئے ہیں ہم باتوں میں اور کھل جائیں گے دو چار ملاقاتوں میں شیعہ کے اس فقرہ سے دو باتیں تو یقیناً ثابت ہیں ایک یہ کہ ام کلثوم زوجہ عمر تھیں دوسری یہ کہ ام کلثوم ام زید۔ زید کی ماں تھی اب وہی تیسری بات کہ ام کلثوم موصوفہ بنت علی تھی یا کوئی اور تھی شیعہ کے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ مورخین کو دھوکا لگا اس لئے ہم مورخوں کے حوالے پیش نہیں کرتے بلکہ شیعہ کی مستند کتاب حدیث تہذیب الاحکام سے ایک حوالہ پیش کرتے ہیں ناظرین اسے غور سے پڑھیں:

(عن جعفر علیہ السلام قال مانت ام کلثوم بنت علی وا بنہا زید بن عمر بن الخطاب (کتاب التہذیب جلد دوم ص ۳۸- مطبوعہ ایران

''امام جعفر علیہ اسلام سے روایت ہے کہ ام کلثوم بنت علی اور اس کا بیٹا زید بن عمر الخطاب فوت ہوگئے''

ناظرین

یہ کتاب صحاح اربعہ شیعہ میں سے ایک مس تند کتاب ہے جس میں مسائل فقہیہ کو مستخرج کرکے شیعہ گروہ کے لئے واجب العمل احکام کی صورت میں پیش کیا گیا ہے اس عبارت سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ ام کلثوم زوجہ عمر بنت علی تھی لاغیر الحمد للہ یہ پرانا جھگڑا اخبار شیعہ کے توسط سے باسانی طے ہوگیا امید ہے کہ آئندہ شیعہ حضرات اس موضوع پر قلم نہیں اٹھائیں گے۔

شکر اللہ کہ درمیان من او صلح فتاد   صلح جویاں بخوشی سجدہ شکرانہ زوند

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص791

محدث فتویٰ